## سوال

(198)شینہ کی شرعی حیثیت

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

رمضان المبارک میں اور دیگر مہینوں میں حافظ قرآن کے ہاں شبینہ پڑھنے کا رواج ہے، اس کی شرعی حیثیت کیا ہے۔ کیا ایسا کرنا جائز ہے؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قرآن کریم پڑھنے کا ادب یہ ہے کہ اسے آہستہ آہستہ خوب سوچ کر پڑھا جائے، اسے جلدی جلدی پڑھنا کہ اس کے الفاظ وحروف کا پتہ نہ چلے یا ان کی ادائیگی صحیح طور پر نہ ہو، ایسا کرنا آداب تلاوت کے خلاف ہے۔ ویسے بھی تین دن سے کم مدت میں اسے مکمل کرنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ہدایت کے خلاف ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قرآن مجید کے ختم کے لیے کم از کم مدت تین دن مقرر فرمائی ہے۔ چنانچہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کے متعلق سوال کیا تو آپ نے فرمایا: ''چالیس دن میں قرآن کریم ختم کیا کرو۔'' ان کے عرض کرنے پر فرمایا کہ 'ایک ماہ میں ختم کیا کرو۔'' پھر بیس دن اس کے بعد پندرہ دن اس کے بعد آپ نے ایک ہفتہ میں قرآن کریم ختم کرنے کی اجازت دی۔ انہوں نے عرض کیا کہ میں اس سے بھی کم مدت میں قرآن کریم ختم کرنے کی طاقت رکھتا ہوں تو آپ نے فرمایا: ''جو اسے تین دن سے کم مدت میں ختم کرتا ہے وہ اسے سمجھ نہیں سکا۔'' [ابوداؤد، الصلوٰة: ۱۳۹۵، ۱۳۹۰]

الغرض قرآن کریم کی تلاوت کے آداب سے ہے کہ اسے تین دن سے کم مدت میں ختم نہ کیا جائے۔ [واللہ اعلم]

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

## فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:2 صفحہ:233